پھر وطنؔ کی طرف

ولادت: ۱۹۰۲ء

مولانا صلاح الدین احمد

وفات: ۱۹۶۴ء

www.ilmkidunya.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آفرینش	پیدائش	رجعت	واپسی
اعلاے کلمتہ اللہ	اللہ کا کلمہ بلند کرنا	رَفعت	بلندی
اقطاع	(قطع کی جمع) ٹکڑا،	ضُعت	کمزوری
الہام	وہ بات جو اللہ کی طرف سے دل میں آئے	فروغ	ترقی
انحراف	منحرف ہونا، دُور ہٹنا	قطعیت	پورے یقین سے
بحرِ بے پایاں	سمندر جس کی تہہ بہت گہرائی میں ہو	متصرف	استعمال میں لانا
بہرہ مند ہونا	فائدہ اُٹھانا	مَرغزار	سبزازار، چمن
بے کراں	بغیر کناروں والا۔، وسیع، لمبا چوڑا	مُعمّا	پہیلی
تاسیس	افتتاح۔، ابتدا	نصب العین	بنیادی مقصد
ترک تاز	دوڑ دھوپ	نعمتِ عُظمیٰ	عظیم نعمت

www.ilmkidunya.com

خاکم بہ دہن	میرے منہ میں خاک (کوئی بُرا کلمہ منہ سے نکالتے ہوئے کہتے ہیں)	یارا	جُرات، ہمت

مشق

سوال نمبر ۱۔ درج ذیل کے فقر جوابات دیں

(الف) پاکستان کے قیام سے پہلے اسلامیانِ ہند کے دل کسی جذبے سے سرشار تھے؟

جواب: پاکستان کے قیام سے پہلے اسلامیانِ ہند کے دل جس دلی جذبات سے سرشار تھے دو وحدتِ ملت کا جذبہ تھا اور اگرچہ اس جزبے نے ہمارے فکر و شعور سے وطنیعت کو یکسر مٹادیا لیکن یہی جذبہ بلآخر ہمارے قومی وطن کے قیام کا باعث بنا۔

(ب) مارا قومی نصب العین کیا ہے؟

جواب: اپنے ملی مفادکی حفاظت اور ملی مقاصد کا فروغ، وطن پروری اور وطن دوستی ہے

www.ilmkidunya.com

(ج) قومی نصب العین کے حصول کا سیدھا راستہ کون سا ہے؟

جواب: وطن سے والہانہ محبت کا ہے۔

(د) ہمیں "پاکستان "کا تصور کس نے دیا؟

جواب: شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ

(ہ) اقبالؒ نے مسلمانانِ ہند کی عملی سیاسیات کی طرف اپنی توجہ کیوں مبذول کی؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے مسلمانان ہند کی عملی ریاست کی طرف اس لیے توجہ دی کہ اُنہیں اس بات کا ادراک تھا کہ انگریز کے رخصت ہونے کے بعد مسلمانان ہند ہندووں کے غلام بن جایں گے۔ چنانچہ ضرورت اس امر کی تھی کہ مسلمانان ہند کیلیے ایک آزاد اور خود مختار ملک کا قیام عمل یں لایا جا سکے۔ علامہ اقبالؒ مسلمانانِ ہند کی حالتِ زار دیکھ کر بہت غمگین رہتے تھے جب مسلم لیگی رہنماوں اور بالخصوص قاید اعظمؒ نے آپ سے عملی سیاست یں حصہ لینے کا مطالبہ کیا تو آپ نے مسلمانانِ ہند کی عملی سیاسیات کی طرف توجہ کی۔

www.ilmkidunya.com

(و) اقبالؒ کا تصورِ پاکستان اس کے آفاق گیر تصورِ ملت سے کیوں نسبت نہیں رکھتا تھا؟

جواب: جب شاعرِ مشرق نے جذبات سے انکار کی طرف انحراف کیا، تو اسے مومن کی ترک تازی کے لیے اس جہان کی وسعتیں اور اس کے سفینے کے سفر کے لیے بحرِ امکاں کی ناپید اکناریاں بے کار اور بے معنی نظر آیں اور اس نے اپنے تاریخی خطبے میں مسلمانوں کو اس ملک کے شمال مغربی کونے میں ایک قوی وطن کی تاسیس و تشکیل کی دعوت دی۔ شاعر آسمان کی بلندیوں اور وُسعتوں سے اُتر کر زمین کے ایک تنگ وٹکڑے کی حدود میں ملّت اور اس کے مفاد کو محدود کرنے پر نہ صرف آمادہ ہو گیا، بلکہ اسی میں اُس کو اِس کی نجات بھی نظر آئی۔

(ز) جب ہم نے آزاد وطن پاکستان حاصل کر لیا تو بقولِ مصنف اب منطقی طور پر ہمارے لیے کیا لازم ہے؟

جواب: منطقی طور پر ہمارے لیے یہ لازم ہو جاتا ہے کہ ہم اس کے تحفظ اور اس کے فروغ کو تمام دیگر فرائض ترجیح دیں کیونکہ اگر ہمارا وطن قائم رہے گا، تو ہمیں خدمت دین اور تعمیرات کے موقع بھی ملیں گے، ہم اعلاے کلمۃ اللہ بھی کر سکیں گے اور حقوقِ انسانیت بھی ادا کر پایں گے، لیکن اگر خدانخواستہ وطن کو ضعف پہنچایا، ملک پر آفت آئی، تو یہ ہم بچے رہیں گے اور نہ ہماری مسلمانی اور خاکم بدہن، ملک کا زوال، ملت کا زوال بن جائے گا۔

(ح) ٹیپو سلطان، سلطان عبد الحمید ثانیؒ، سید جمال الدین افغانی اور علامہ اقبالؒ کس مشترک تصوّر کے مبلّغ تھے؟

جواب: ٹیپو سلطان، سلطان عبد الحمید ثانیؒ، سید جمال الدین افغانی اور علامہ اقبالؒ ایک اسلامی وطن کے قیام کے مشترک تصور کے مبلّغ تھے۔

سوال نمبر۲:۔ درج ذیل سوالات کے مفصل جوابات تحریر کریں

(الف) مضمون میں مصنف نے کن اہم نکات پر روشنی ڈالی ہے؟

جواب: قیام پاکستان سے پہلے اسلامیان ہند کے دلی جذبات، اقبال کا تصور پاکستان، قیام پاکستان کے بعد ہم پر عاید ذمہ داریاں۔

(ب) پاکستان کا قیام بر صغیر کے مسلمانوں کے لیے کیوں ضروری تھا؟

www.ilmkidunya.com

جواب: ملت اسلامیہ ہند کو اپنے تحفظ اور اپنے فروغ کے تقاضے پورے کرنے کے لیے کسی پر بے پایاں یا کسی آسان بے کراں کی ضرورت نہیں تھی، بلکہ ایک ایسے خطہ زمین کی حاجت تھی، جس میں سما کر یا سمٹ کر، پھیل کر یا بٹ کر کے اُسے ایک آزاد اسلامی زندگی بسر کرنی تھی

(ج) ملت اسلامیہ کے اتحاد کے ضمن میں پاکستان کا کردار ادا کر سکتا ہے؟

جواب: پاکستان جغرافیائی طور پر ایک ایسی جگہ واقع ہے جہاں ایک طرف سمندر ہے اور دوسری طرف وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ پاکستان ایک رابطہ پُل کا کردار ادا کر رہا ہے۔ وسط ایشیا کے مسلمان ملکوں اور عرب ممالک کے ساتھ پاکستان کے دوستانہ تعلقات ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان دنیا کی ساتویں اور اسلامی دنیا کی پہلی ایٹمی طاقت ہے۔ پاکستان معدنی ذخائر سے بھی مالا مال ہے۔ ان تمام خوبیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان مِلّت اسلامیہ کے اتحاد میں ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے اور ادا کر بھی رہا ہے۔

(ر) بقول مصنف ہم کیوں کر اَعلائے کلمتہ اللہ کر سکیں گے؟

www.ilmkidunya.com

جواب: اگر ہم اپنے پیارے وطن پاکستان کی حفاظت اور ترقی کو فرض اولین سمجھیں، اپنے ذاتی مفادات سے نکل کر اجتماعی مفادات سے نکل کر اجتماعی مفادات کی فکر کریں اور ہم نے دلی خوہشات کو ملی مفاد پر ترجیح دیں اور ملکی مفاد عزیز رکھیں تو جب ملک محفوظ ہو گا، خوشحال ہوگا تو ہم " اعلاے کلمتہ اللہ " بھی کر لیں اور ہم خود بھی خوشحال رھیں گے اور اقوام عالم میں عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھے جایں گے۔ بقول مصنف جب تک ہمارا ملک پاکستان قائم ہے ہم اعلاے کلمتہ اللہ کر سکتے ہیں۔ ہم اپنی نظریات کی حفاظت اس وقت تک نہیں کر سکتے۔ جب تک پہلے اپنے ملک کی حفاظت نہ کریں۔ اگر ملک کی سالمیت کو کوئی خطرہ لاحق ہوا تو دین کی حفاظت بھی ناممکن ہوگی۔

(ہ) ایک ہوں مسلم، حرم کی پاسبانی کے لیے نیل کے ساحل سے لے کر تابہ خاک کاشغر

یہ شعر کس شاعر کا ہے؟ اس مضمون کے تناظر میں شعر کا مفہوم واضع کریں۔

جواب: یہ شاعر مشرق اور مفکر اسلام علامہ اقبال کا شعر ہے اقبال کا پیغام اسلام کا پیغام ہے۔ وہ ہر مسلمان کو مرد مومن دیکھنا چاہتے ہیں ۔ اس شعر میں اس نے عالم اسلام کے اتحاد پر زور دیا ہے اگر مسلمان متحد ہو جایں تو وہ بہت کم وقت میں دنیا کی بہت بڑی قوت بن جایں گے۔ اقبالؒ چاہتے تھے کہ دریاے نیل (مصر) کے ساحل سے لے کر چین کے صوبے سنک یانگ کے مسلم اکثریتی شہر کاشغر اور خیبر سے لے کر سندھ تک مسلمان اکٹھے ہوں اور وہ

حرم پاک کی حفاظت کا بیڑہ اٹھائیں۔ رنگ و نسل اور زبان کی تمیز مٹا کر ایک جان ہو جائیں مصر سے لیکر چین تک اُن میں ہم آہنگی ہو ۔ ایک دوسرے کے درد کو محسوس کریں۔

:سوال نمبر۳:۔ درج ذیل جملوں میں امدادی افعال کی نشاندہی کریں

(الف) میں نے سلیم کو زمین پر پٹخ دیا۔

(ب) اُسے اپنی بات واضع کرنے دو

(ج) اندھا اچانک گڑھے میں گر پڑا

(د) جاگ اُٹھا ہے سارا وطن ساتھیو !

(ہ) جو میں نے سنا ہے وہ مجھ سے بیان نہیں ہو سکتا

جواب: امدادی افعال: (الف) دیا (ب) دو (ج) پڑا (د) اُٹھا (ہ) سکتا

سوال نمبر۴۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔ وطنیت، مفکر اسلام، متصرف، تصور ملت، تحفظ، بر عظیم۔

جواب:

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
وطنیت	وَطَنِیَت	تصور ملت	تَصَوَرِ مِلَّت
مفکر اسلام	مُفَکِّرِ اِسلاَم	تحفظ	تَحَفُظ
متصرف	مُتَصَرِف	برعظیم	بَرَ عَظِیم

<u>**رُموزِ اوقاف:**</u>

قوسین(): قوسین، قوس (کمان) کی جمع ہے۔

عبارت میں ایسا جملہ یا بیان جس کا اصل مضمون سے تعلق نہ ہو، یا جملہ معترضہ کو قوسین میں لکھا جاتا ہے۔

مثلاً: احمد کے والد (جو کہ ڈاکٹر ہیں) کل سعودی عرب جا رہے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

خط():

یہ علامت جملہ معترضہ کے پہلے اور آخر میں لگائی جاتی ہے۔

مثلاً:- میری رائے میں،اگرچہ میں ماہر تعلیم تو نہیں ہو،ہمارے نظام تعلیم میں بات سی خامیاں ہیں۔

جب ایک لفظ کی وضاحت میں کئی دیگر الفاظ استعمال ہوں لفظ کے بعد یہ نشان لگاتے ہیں۔

سارا مکان:دیواریں، فرنیچر، پردے اور بجلی کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔

سلیم۔بلکہ اس کا سارا خاندان سعودی عرب چلا گیا۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر2۔ درج بالا موزا اوقاف کو مد نظر رکھتے ہوئے دو دو جملے تحریر کریں۔

جواب: قوسین( ):

(۱) علی (حسنین کا بھائی) سکول جا چکا ہے۔

(۲) مرا دوست شہزادہ(جو بی۔ اے کا طالب علم تھا) کل وفات پا گیا۔

(۳) صابری کلوری (مرحوم) اچھے آدمی تھے۔

(۴) ٹیپو سلطان (حکمران میسور) ایک نڈر سپہ سالار تھے۔

خط(-):

ثمیرہاور اس کے تمام دوست۔ لاہور چلے گیے۔

نعمان،اور میں آپ کے پاس آئے۔

یہ جاننے کے باوجود کہ اس میں خطرہ ہے وہ دریا میں کود گیا۔

سیلاب۔ لوگوں کے گھر بہا کر لے گیا۔

www.ilmkidunya.com